898-انصاری صحابیات کا پردہ

سوال

میں وہ حدیث تلاش کررہی ہوں جس میں یہ ذکر ہے کہ پردہ والی آیت کے نزول کے بعد مسلمان عورتیں کووں کی طرح تھیں ، جوکہ اس پردلالت کرتا ہے کہ حجاب سیاہ رنگ کا ہونا چاہیئے ، کیا ممکن ہے کہ آپ اس حدیث کے بارہ میں بتائیں کہ کس کتاب اورکون سے صفحہ پر ہے ؟

پسندیدہ جواب

جس حدیث کی طرف آپ اشارہ کررہی ہیں وہ ابوداودرحمہ اللہ تعالی نے ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کی ہے :

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب آیت حجاب .{یدنین علیھن من جلابیبھن (وہ اپنی اوڑھنیاں اوپر سے نیچے لٹکالیں)}. کا نزول ہوا توانصاری عورتیں چادروں کی وجہ سے اس طرح نکلتی تھی جس طرح کہ ان کے سروں پر کوے ہوں ۔ سنن ابوداودکتاب اللباس باب قولہ تعالی .{یدنین علیھن مین جلابیبھن}. ۔

ابوداودکی شرح عون المعبودکی شرح میں لکھتے ہیں :

(گویاکہ ان کے سروں پرکوے تھے) غربان غراب کی جمع ہے اورغراب کوے کوکہتے ہیں (من الاکسیۃ) چادروں سے ، اکسیۃ کساء کی جمع جوکہ بڑي چادرکوکہا جاتا ہے انہیں اوڑھنیاں کوکوے سے سیاہ ہونے کی بنا پرمشابہت دی گئی ہے ۔

اوراس میں یہ شرط نہیں نکلتی کہ عورت کا برقعہ یاچادرسیاہ رنگ کی ہی ہونی چاہیئے لیکن سیاہ رنگ ہوسکتا ہے پردے کے اعتبار سے زیادہ سترپوشی کا باعث ہواوردوسرے رنگوں میں اتنا پردہ نہ پایا جائے ۔

اس کے بارہ میں مزید تفصیل آپ مسلمان عورت کا پردے کے بارہ میں سوال نمبر (214) کا مراجعہ کریں ۔

واللہ تعالی اعلم .